Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيْد

جماعت نہم

LAST HOPE STUDY
Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

سُوْرَةُ الرُّوْمِ

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَةُ الرُّوْمِ میں غالب آنے کی پیشن گوئی کی گئی:

(الف) ایرانیوں کے (ب) عربوں کے
(ج) رومیوں کے (د) یہودیوں

ii جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی:

(الف) جنگ موتہ میں (ب) غزوۂ خندق میں
(ج) فتح مکہ کی صورت میں (د) غزوۂ بدر میں

iii اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے:

(الف) حفاظت کرنے سے (ب) زکوٰۃ دینے سے
(ج) جمع کرنے سے (د) اولاد پر خرچ کرنے سے

iv سُوْرَةُ الرُّوْمِ کا آغاز ہوتا ہے:

(الف) اَلْحَمْدُ سے (ب) حروفِ مقطعات سے
(ج) تسبیح سے (د) قُلْ سے

v قرآنِ مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہے:

(الف) تاریخی معلومات کے لیے (ب) نافرمانی سے بچانے کے لیے
(ج) آثارِ قدیمہ کی پہچان کے لیے (د) تینوں کے لیے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الرُّوْمِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَةُ الرُّوْمِ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَةُ الرُّوْمِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَةُ الرُّوْمِ میں کس بات کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟

جوابات

(i) سُوْرَةُ الرُّوْمِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوْرَةُ الرُّوْمِ کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ الرُّوْمِ رکھا گیا ہے۔

(ii) سُوْرَةُ الرُّوْمِ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سُوْرَةُ الرُّوْمِ کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

(iii) سُوْرَةُ الرُّوْمِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **سُوْرَةُ الرُّوْمِ کے دو اہم علمی و عملی نکات:**

1. فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔
2. اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔

(iv) سُوْرَةُ الرُّوْمِ میں کس بات کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟

جواب: سُوْرَةُ الرُّوْمِ میں دو پیشین گوئیاں کی گئی تھیں:

1. پہلی پیشین گوئی رومیوں کے عنقریب دوبارہ غالب آنے کی، جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔
2. دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الرُّوْمِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سُوْرَةُ الرُّوْمِ کا تعارف:**

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مکی سورت ہے۔ اس میں ساٹھ (60) آیات ہیں۔ سُوْرَةُ الرُّوْمِ کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ الرُّوْمِ رکھا گیا ہے۔ سُوْرَةُ البَقَرَة کی طرح سُوْرَةُ الرُّوْمِ کا آغاز بھی حروف مقطعات میں سے "الٓمّٓ" سے ہوتا ہے۔

سُوْرَةُ الرُّوْمِ کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیشین گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہوگئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

پہلی پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی، جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔ رومی اہلِ کتاب مسیحی تھے اور مسلمانوں کو ان سے ہمدردی تھی، جبکہ ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کی پوجا کرتے تھے۔ مشرکینِ مکہ ایرانیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔ کچھ سالوں بعد غزوۂ بدر کی فتح نے اس پیشین گوئی کو پورا کر دکھایا، کیوں کہ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو میدانِ بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

سُوْرَةُ الرُّوْم کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

سُوْرَةُ الرُّوْم کے مضامین:

قرآن کی صداقت کا بیان:

سُوْرَةُ الرُّوْم کا آغاز اس پیشین گوئی سے ہوتا ہے جو ایک معجزہ ثابت ہوئی اور قرآنِ مجید کی صداقت کی دلیل بنی۔ اس پیشین گوئی کا پورا ہونا مسلمانوں کے لیے بہت خوشی اور حوصلہ افزائی کی بات تھی۔

قیامت کا اور توحید کا بیان:

سُوْرَةُ الرُّوْم میں قیامت اور توحیدِ باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔ شرک کی مذمت کی گئی ہے۔

حقوق کا بیان:

سُوْرَةُ الرُّوْم میں اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔ انسانی زندگی کے مختلف مراحل اور اسلام کے دینِ فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ سورت کے آخر میں نافرمانوں کی ہٹ دھرمی اور ان کے بُرے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی صفات، رسولِ کریم خاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وعلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وسلَّم کی رسالت پر ایمان لانے، قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے اور آخرت میں اعمال کی جزا ملنے کا بیان ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study